O

خواب خوش رنگ تھے تعبیر سیاہی مائل
رات روشن تھی پہ تنویر سیاہی مائل

ذاتِ بے مایہ کے زندان میں پا بستہ تھا میں
خاک میں لپٹی تھی زنجیر سیاہی مائل

میں سمجھتا تھا کہ روشن ہیں نگاہوں کے چراغ
آئینے میں دکھی تصویر سیاہی مائل

https://emad-ahmad.com/

بعد از رزمِ زماں ایک زمانے نے پڑھی
خاک اور خون کی تحریر سیاہی مائل

قلبِ روشن کے مقدر میں ستاروں کے سفر
قلبِ تاریک کی تقدیر سیاہی مائل

روح کے کرب کو ممتاز کیے دیتی ہے
رنگ اور روپ کی تصویر سیاہی مائل

جسم کو تیل پلایا ہے اداسی کا عماد
ذات بنی ہی تھی شہتیر سیاہی مائل

https://emad-ahmad.com/